مجوزہ نصاب اور تعلیمی مراحل (بنین وبنات)

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

نصاب اور تعلیمی مراحل (بنین)

نمبر شمار	درجات	اہلیت داخلہ	دورانیہ
01	تحفیظ القرآن الکریم	ناظرہ قرآن مجید (صحیح تلفظ)	تین سال
02	ابتدائیہ	ناظرہ قرآن مجید (صحیح تلفظ)	پانچ سال
03	متوسطہ	پرائمری پاس (مساوی استعداد)	تین سال
04	ثانویہ عامہ	متوسطہ/مڈل (سکینڈری بورڈ) پاس	تین سال
05	ثانویہ خاصہ	شہادۃ الثانویہ العامہ	دوسال
06	عالیہ	شہادۃ الثانویہ خاصہ	دوسال
07	عالمیہ	شہادۃ العالیہ	دوسال

معلومات وہدایات برائے مرحلہ ابتدائیہ (پرائمری)

(۱) مرحلہ ابتدائیہ میں داخلہ لیتے وقت فارم ''ب'' کی نقل منسلک کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔

(۲) مدرسہ کے لیے ضروری ہے کہ طلبہ وطالبات کو مرحلہ ابتدائیہ میں داخلہ دیتے وقت فارم ''ب'' کے مطابق نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش کا صحیح اندراج کریں۔

(۳) دورانیہ تعلیم پانچ سال ہوگا۔

(۴) مرحلہ ابتدائیہ کا مکمل امتحان مدرسہ لے گا۔

نصابِ تعلیم برائے ابتدائیہ

نمبر شمار	جماعت	تفصیل مضامین
01	اوّل	نورانی قاعدہ ریسرنا القرآن، کلمہ طیبہ وکلمہ شہادت، ثناء، کتاب اردو جماعت اوّل، مفردات نویسی، سوتک گنتی، دو کا پہاڑہ، کتاب انگریزی جماعت اوّل
02	دوم	آخری پارہ (ناظرہ) قرآن کریم کی آخری دس سورتیں (حفظ) نماز، کتاب اردو جماعت دوم، مرکبات نویسی، کتاب ریاضی جماعت دوم، کتاب انگریزی جماعت دوم
03	سوم	پانچ پارے اوّل (ناظرہ) نماز حنفی علاوہ خطبات واشعار، کتاب اردو جماعت سوم، عبارت نویسی، سائنس سوم، کتاب ریاضی جماعت سوم، کتاب انگریزی جماعت سوم، کتاب معاشرتی علوم جماعت سوم
04	چہارم	از پارہ ۶ تا پارہ ۱۵ (ناظرہ) تعلیم الاسلام حصہ اوّل، کتاب اردو جماعت چہارم، املاء زبانی، کتاب ریاضی جماعت چہارم، کتاب انگریزی جماعت چہارم، کتاب معاشرتی علوم جماعت چہارم، سائنس چہارم
05	پنجم	از پارہ ۱۶ تا آخر (ناظرہ) تعلیم الاسلام حصہ دوم، نماز مسنون کی چالیس احادیث (اربعین مؤلفہ مولانا محمد الیاس فیصل) کتاب اردو جماعت پنجم، لکھائی از کتاب اردو بطور املاء، کتاب ریاضی جماعت پنجم، کتاب انگریزی جماعت پنجم، کتاب سائنس جماعت پنجم

نوٹ: عصری مضامین صوبائی ٹیکسٹ بورڈ کے مطابق پڑھائے جائیں گے۔

معلومات وہدایات برائے مرحلہ متوسطہ (مڈل)

(۱) متوسطہ سال اول میں داخلہ کے لیے امیدوار کو پرائمری پاس یا اس کے مساوی استعداد کا حامل ہونا ضروری ہے۔

(۲) متوسطہ میں داخلہ لیتے وقت فارم ''ب'' کی نقل منسلک کرنا ضروری ہے۔

(۳) متوسطہ سال سوم میں داخلہ کے وقت عمر کی حد کم سے کم بارہ سال تک ہونی چاہیے۔

(۴) داخلہ فارم کے ساتھ مدرسہ کے باتصویر شناخت نامہ کی نقل منسلک کرنا ضروری ہے۔

(۵) داخلہ فارم پُر کرتے وقت طلبہ فارم ''ب'' کے مطابق نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش کا صحیح اندراج کریں۔

(۶) وضع قطع شرعی ہونا ضروری ہے۔

(۷) اس مرحلہ کا دورانیہ تعلیم تین سال ہوگا۔

(۸) ابتدائی دو سالوں کا امتحان مدرسہ خود لے گا۔

(۹) وفاق المدارس صرف متوسطہ سال [illegible]

(۱۰) رسید کٹنے کے بعد داخلہ فیس واپس نہ ہوگی۔

(۱۱) ہر طالب علم داخلہ فارم خود اپنے قلم سے پُر کرے اور دستخط حسب عادت کرے۔ امتحان گاہ میں کشف الحضور پر بھی دستخط کرائے جائیں گے۔ نیز تمام اندراجات بالکل صحیح اور واقعیت پر مبنی ہونے چاہئیں۔ غلط ثابت ہونے کی صورت میں طالب علم کو شرکت امتحان یا سند سے محروم کیا جا سکتا ہے۔

(۱۲) وفاق المدارس کے امتحان میں وہ طالب علم شریک ہو سکتا ہے جو وفاق سے ملحقہ مدرسہ کا باقاعدہ طالب علم ہو اور اسی مدرسہ سے ششماہی امتحان بھی دیا ہو۔ امتحان میں شرکت کے لیے وفاق سے ملحقہ مدرسہ میں عارضی یعنی پرائیویٹ طور پر داخلہ لینے والا طالب علم وفاق کے امتحان میں شرکت نہیں کر سکتا۔ اگر خلاف ضابطہ کسی طالب علم نے وفاق کے امتحان میں شرکت کی تو علم ہو جانے پر اُس کا نتیجہ کالعدم قرار دیا جائے گا۔

''رقم التسجیل'' سے مراد طالب علم کی رجسٹریشن کا وہ نمبر ہے جو اسے وفاق المدارس میں پہلے امتحان کے وقت جاری کیا جاتا ہے۔

''رقم الجلوس'' سے مراد وہ نمبر ہے جو طالب علم کو ہر امتحان کے لیے اجازت نامہ کے طور پر جاری کیا جاتا ہے۔

دورانیۂ امتحان:...... امتحان کا دورانیہ چھ دن کا ہوگا اور ہر دن ایک پرچہ ہوگا۔

نوٹ:......قرآن مجید کا ناظرہ امتحان ایام امتحان میں سے کسی بھی دن ہو سکتا ہے۔

سوالات کی تفصیل:......(۱)......سوالیہ پرچہ کے تین سوال ہوں گے۔ لیکن ہر سوال ''یا'' کی تخییر کے ساتھ دو سوالوں پر مشتمل ہوگا۔ طالب علم کو اختیار ہوگا کہ ان دو میں سے جس کا چاہے جواب لکھے۔ دونوں کا جواب ہرگز نہ لکھے۔ ممتحن صرف ایک جواب کو ملاحظہ کرے گا۔ ایسا نہ کرے کہ کچھ حصہ کا جواب ایک کا لکھے اور کچھ دوسرے کا لکھے۔ اس صورت میں دونوں ناقص رہ جائیں گے اور نمبر پورے نہ مل سکیں گے۔

کامیابی کا معیار مرحلہ متوسطہ (مڈل)

(۱) ہر پرچے کے سو نمبر ہوں گے جبکہ کل نمبر سات سو ہوں گے۔

(۲) قرآن مجید، اردو اور ریاضی لازمی مضامین ہیں۔

(۳) کامیابی کے لیے چالیس فی صد نمبر حاصل کرنا ضروری ہیں۔

(۴) راسب یا ضمنی طالب علم فیل شدہ مضامین کا امتحان دے سکتا ہے۔

(۵) ناکام و ضمنی طالب علم زیادہ سے زیادہ تین مرتبہ امتحان دے سکتا ہے۔ تینوں مرتبہ ان مضامین میں فیل ہونے والے طالب علم کو مکمل امتحان نئے سرے سے دینا ہوگا۔

درجہ کامیابی (ڈویژن) کی تفصیل

ممتاز — اسّی فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والا ممتاز ہوگا۔

جید جداً — ساٹھ فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والا جید جداً ہوگا۔

جید — پچاس فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والا جید ہوگا۔

مقبول — چالیس فیصد نمبر حاصل کرنے والا مقبول ہوگا۔ یہ کامیابی کا کم سے کم مرحلہ ہے۔ اس سے کم نمبر حاصل کرنے والا راسب شمار ہوگا۔ تاہم تقادیر میں تین نمبر رعایتی دیے جائیں گے۔

نوٹ:...... اگر کوئی طالب علم نمبروں میں اضافہ کے لیے مکمل امتحان یا کسی بھی پرچہ کا امتحان دوبارہ دے تو جس امتحان میں نمبر زیادہ ہوں گے اسی کا اعتبار کیا جائے گا۔

نصاب تعلیم برائے مرحلہ متوسطہ (مڈل)

نمبر شمار	سال اوّل	سال دوم	سال سوم
01	''حدر'' ابتدائی دس پارے (ناظرہ) سورۃ الضحیٰ تا سورۃ الناس (حفظ)	''حدر'' از پارہ گیارہ تا بیس (ناظرہ) از سورۃ انشقاق تا والیل (حفظ)	''حدر'' از پارہ اکیس تا آخر (ناظرہ) خلاصۃ التجوید مؤلفہ قاری اظہار احمد تھانوی از سورۃ النبا تا سورۃ المطففین (حفظ)
02	تعلیم الاسلام حصہ سوم، چہارم کتاب معاشرتی علوم جماعت ششم	سیرت خاتم الانبیا ﷺ از مفتی محمد شفیعؒ معاشرتی علوم جماعت ہفتم	بہشتی گوہر (مولانا اشرف علی تھانویؒ) سیرت الرسول (مرتبہ وفاق المدارس)
03	کتاب اردو جماعت ششم املاء از کتاب اردو	کتاب اردو جماعت ہفتم املاء از کتاب اردو	کتاب اردو جماعت ہشتم و معاشرتی علوم (مرتبہ وفاق المدارس)
04	ریاضی جماعت ششم	ریاضی جماعت ہفتم	ریاضی جماعت ہشتم (مرتبہ وفاق المدارس)
05	سائنس جماعت ششم	سائنس جماعت ہفتم	گلستان باب ۱ تا ۴
06	تسہیل المبتدی ، فارسی کا آسان قاعدہ، کریما	نام حق، پندنامہ، گلستان باب نمبر ۸	انگریزی جماعت ہشتم (مرتبہ وفاق المدارس)
07	انگریزی جماعت ششم	انگریزی جماعت ہفتم	سائنس (مرتبہ وفاق المدارس)

نوٹ: ......متوسطہ سال اول اور سال دوم میں عصری مضامین صوبائی ٹیکسٹ بورڈ کے مطابق پڑھائے جائیں گے۔ جبکہ سال سوم میں وفاق کی کتب پڑھائی جائیں گی۔

معلومات وہدایات برائے مرحلہ ثانویہ عامہ (میٹرک)

(۱) ثانویہ عامہ سال اول میں داخلہ کے لیے امیدوار کو متوسطہ/مڈل (سیکنڈری بورڈ) پاس ہونا ضروری ہے۔

(۲) ناظرہ قرآن کریم بھی صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی استعداد رکھتا ہو۔

(۳) داخلہ فارم کے ساتھ مدرسہ کے باتصویر شناخت نامہ یا قومی شناختی کارڈ کی نقل منسلک کرنا بھی ضروری ہے۔

(۴) داخلہ فارم پُر کرتے وقت طلبہ اپنے مڈل سرٹیفکیٹ/ فارم "ب" کے مطابق نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش کا صحیح اندراج کریں۔

(۵) وضع قطع شرعی ہونا ضروری ہے۔

(۶) ثانویہ عامہ سال سوم میں داخلہ کے لیے طلبہ متوسطہ یا مڈل کی سند کی تصدیق شدہ نقل منسلک کریں۔

(۷) ثانویہ عامہ سال سوم کے امتحان میں داخلہ کے لیے متوسطہ یا مڈل سے دو سال کا وقفہ لازمی ہے۔

(۸) اس مرحلہ کا دورانیہ تعلیم تین سال ہوگا۔

(۹) پہلے دو سال کا امتحان مدرسہ خود لے گا۔

(۱۰) وفاق المدارس صرف سال سوم کا امتحان لے گا۔

(۱۱) رسید کٹنے کے بعد داخلہ فیس واپس نہ ہوگی۔

(۱۲) ہر طالب علم داخلہ فارم خود اپنے قلم سے پر کرے اور دستخط حسب عادت کرے۔ امتحان گاہ میں کشف الحضور پر بھی دستخط کرائے جائیں گے۔ نیز تمام اندراجات بالکل صحیح اور واقعیت پر مبنی ہونے چاہئیں۔ غلط ثابت ہونے کی صورت میں طالب علم کو شرکت امتحان یا سند سے محروم کیا جاسکتا ہے۔

(۱۳) وفاق المدارس کے امتحان میں وہ طالب علم شریک ہوسکتا ہے جو وفاق سے ملحقہ مدرسہ کا باقاعدہ طالب علم ہو اور اسی مدرسہ سے ششماہی امتحان بھی دیا ہو۔ امتحان میں شرکت کے لیے وفاق سے ملحقہ مدرسہ میں عارضی یعنی پرائیویٹ طور پر داخلہ لینے والا طالب علم امتحان میں شرکت نہیں کرسکتا۔ اگر خلاف ضابطہ کسی طالب علم نے وفاق کے امتحان میں شرکت کی تو علم ہوجانے پر اُس کا نتیجہ کالعدم قرار دے دیا جائے گا۔

دورانیۂ امتحان:...... امتحان کا دورانیہ چھ دن کا ہوگا اور ہر دن ایک پرچہ ہوگا۔

سوالات کی تفصیل:......(۱)......سوالیہ پرچہ کے تین سوال ہوں گے۔ لیکن ہر سوال "یـــــا" کی تخییر کے ساتھ دو سوالوں پر مشتمل ہوگا۔ یہ طالب علم کو اختیار ہوگا کہ ان دو میں سے جس کا چاہے جواب لکھے۔ دونوں کا جواب ہرگز نہ لکھے۔ ممتحن صرف ایک جواب کو ملاحظہ کرے گا۔ ایسا نہ کرے کہ کچھ حصہ کا جواب ایک کا لکھے اور کچھ دوسرے کا لکھے۔

اس صورت میں دونوں ناقص رہ جائیں گے اور نمبر پورے نہ مل سکیں گے۔

(۲)......جواب عربی، فارسی اور اردو تینوں زبانوں میں حل کرنے کی اجازت ہے۔لیکن عربی میں حل کرنے والے طلبہ کو انشاء عربی کے دس نمبر علیحدہ دیئے جائیں گے۔بشرطیکہ تحریر عربی قواعد وضوابط کے مطابق درست ہو۔

کامیابی کا معیا مرحلہ ثانویہ عامہ (میٹرک)

(۱) ہر پرچے کے سونمبر ہوں گے۔کل نمبر چھ سو ہوں گے۔

(۲) کامیابی کے لیے چالیس فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہیں۔

(۳) چالیس فی صد نمبروں کے ساتھ چار مضامین میں پاس ہونا بھی ضروری ہے۔چار مضامین پاس نہ کرنے والا طالب علم ضمنی شمار ہوگا۔

(۴) راسب یا ضمنی طالب علم فیل شدہ مضامین کا امتحان زیادہ سے زیادہ تین مرتبہ دے سکتا ہے۔تینوں مرتبہ ان مضامین میں فیل ہونے والے طالب علم کو مکمل امتحان نئے سرے سے دینا ہوگا۔

درجہ کامیابی (ڈویژن)

ممتاز اسّی فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والا ممتاز ہوگا۔

جید جداً ساٹھ فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والا جید جداً ہوگا۔

جید پچاس فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والا جید ہوگا۔

مقبول چالیس فیصد نمبر حاصل کرنے والا مقبول ہوگا۔اس سے کم نمبر حاصل کرنے والا راسب شمار ہوگا۔تاہم تقادیر میں تین نمبر رعائتی دیے جائیں گے۔

نوٹ:......اگر کوئی طالب علم نمبروں میں اضافہ کے لیے مکمل امتحان یا کسی بھی پرچہ کا امتحان دوبارہ دے تو جس امتحان میں نمبر زیادہ ہوں گے اسی کا اعتبار کیا جائے گا۔

نصاب تعلیم برائے مرحلہ ثانویہ عامہ بنین (میٹرک)

نمبر شمار	سال اوّل	سال دوم		سال سوم	
	اسم الکتاب	اسم المادہ	اسم الکتاب	اسم المادہ	اسم الکتاب
01	اسلامیات نہم ودہم	تجوید	جمال القرآن حفظ مع تجوید از پارہ عم، ربع آخر	تفسیر وتجوید	ترجمہ وتفسیر مکمل پارہ عم حفظ مع تجوید از پارہ عم ربع ثالث۔فوائد مکیہ

02	اردو نہم ودہم	لغۃ عربیہ	الطریقۃ العصریۃ جز اول و ثانی	حدیث، اللغۃ العربیۃ والانشاء	زاد الطالبین القراءۃ الراشدہ ج 1، معلم الانشاء ج 1
03	انگریزی نہم ودہم	صرف	میزان الصرف ومنشعب/ پنج گنج/ارشاد الصرف اردو/ علم الصرف تین حصص	فقہ	مختصر القدوری (مکمل)
04	ریاضی نہم ودہم	نحو	نحو میر، فارسی/عربی شرح مائۃ عامل مع ترکیب	صرف	علم الصیغہ (فارسی/عربی) مع خاصیات ابواب از فصول اکبری / از علم الصرف حصہ چہارم
05	مطالعہ پاکستان نہم ودہم	تمرین الصرف	صفوۃ المصادر تیسیر الابواب	نحو	ہدایۃ النحو مع تمرینات از تسہیل الادب
06	جنرل سائنس نہم ودہم	تمرین النحو	(المنہاج فی القواعد والاعراب / النحو الیسیر / تسہیل النحو)	منطق	تیسیر المنطق، ایساغوجی، مرقات

معلومات وہدایات برائے مرحلہ ثانویہ خاصہ (ایف - اے)

(۱) ثانویہ خاصہ سال اول میں داخلہ کے لیے امیدوار کو ثانویہ عامہ کے امتحان میں کامیاب ہونا ضروری ہے۔

(۲) داخلہ فارم کے ساتھ مدرسہ کے شناخت نامہ باتصویر یا قومی شناختی کارڈ کی نقل منسلک کرنا ضروری ہے۔

(۳) وضع قطع شرعی ہونا ضروری ہے۔

(۴) ثانویہ خاصہ میں داخلہ کے لیے ثانویہ عامہ کی سند کی نقل منسلک کریں۔

(۵) ثانویہ خاصہ سال دوم کے امتحان کے لیے ثانویہ عامہ سے دو سال کا وقفہ لازمی ہے۔

(٦) اس مرحلہ کا دورانیہ تعلیم دو سال ہوگا۔

(۷) پہلے سال کا امتحان مدرسہ خود لے گا۔ دوسرے سال کا امتحان وفاق لے گا۔

(۸) رسید کٹنے کے بعد داخلہ فیس واپس نہ ہوگی۔

(۹) ہر طالب علم داخلہ فارم خود اپنے قلم سے پر کرے اور دستخط حسب عادت کرے۔ امتحان گاہ میں کشف الحضور پر بھی دستخط کرائے جائیں گے۔ نیز تمام اندراجات بالکل صحیح اور واقعیت پر مبنی ہونے چاہئیں۔ غلط ثابت ہونے

کی صورت میں طالب علم کو شرکت امتحان یا سند سے محروم کیا جا سکتا ہے۔

(۱۰) وفاق المدارس کے امتحان میں وہ طالب علم شریک ہو سکتا ہے جو وفاق سے ملحقہ مدرسہ کا باقاعدہ طالب علم ہو اور اسی مدرسہ سے ششماہی امتحان بھی دیا ہو۔ امتحان میں شرکت کے لیے وفاق سے ملحقہ مدرسہ میں عارضی یعنی پرائیویٹ طور پر داخلہ لینے والا طالب علم امتحان میں شرکت نہیں کر سکتا۔ اگر خلاف ضابطہ کسی طالب علم نے وفاق کے امتحان میں شرکت کی تو علم ہو جانے پر اُس کا نتیجہ کالعدم قرار دے دیا جائے گا۔

دورانیۂ امتحان:...... امتحان کا دورانیہ چھ دن کا ہوگا اور ہر دن ایک پرچہ ہوگا۔

سوالات کی تفصیل

(۱)......سوالیہ پرچہ کے تین سوال ہوں گے۔ لیکن ہر سوال ''یـــا'' کی تخییر کے ساتھ دو سوالوں پر مشتمل ہوگا۔ یہ طالب علم کو اختیار ہوگا کہ ان دو میں سے جس کا چاہے جواب لکھے۔ دونوں کا جواب ہرگز نہ لکھے۔ ممتحن صرف ایک جواب کو ملاحظہ کرے گا۔ ایسا نہ کرے کہ کچھ حصہ کا جواب ایک کا لکھے اور کچھ دوسرے کا لکھے۔ اس صورت میں دونوں ناقص رہ جائیں گے اور نمبر پورے نہ مل سکیں گے۔

(۲)......جواب عربی، فارسی اور اردو تینوں زبانوں میں حل کرنے کی اجازت ہے۔ لیکن عربی میں حل کرنے والے طلبہ کو انشاء عربی کے دس نمبر علیحدہ دیئے جائیں گے۔ بشرطیکہ تحریر عربی قواعد و ضوابط کے مطابق درست ہو۔

کامیابی کا معیار مرحلہ ثانویہ خاصہ (ایف۔اے)

(۱) ہر پرچے کے سو نمبر ہیں۔ کل نمبر چھ سو ہیں۔

(۲) کامیابی کے لیے چالیس فی صد نمبر حاصل کرنا ضروری ہیں۔

(۳) چالیس فی صد نمبروں کے ساتھ چار مضامین میں پاس ہونا بھی ضروری ہے۔ چار مضامین پاس نہ کرنے والا طالب علم ضمنی شمار ہوگا۔

(۴) راسب یا ضمنی طالب علم فیل شدہ مضامین کا امتحان زیادہ سے زیادہ تین مرتبہ دے سکتا ہے۔ تینوں مرتبہ ان مضامین میں فیل ہونے والے طالب علم کو مکمل امتحان نئے سرے سے دینا ہوگا۔

مرحلہ کامیابی (ڈویژن)

ممتاز — اسّی فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والا ممتاز ہوگا۔

جید جدا — ساٹھ فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والا جید جدا ہوگا۔

جید — پچاس فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والا جید ہوگا۔

مقبول چالیس فیصد نمبر حاصل کرنے والا مقبول ہوگا۔ اس سے کم نمبر حاصل کرنے والا راسب شمار ہوگا۔ تاہم تقادیر میں تین نمبر رعائتی دیے جائیں گے۔

نوٹ:...... اگر کوئی طالب علم نمبروں میں اضافہ کے لیے مکمل امتحان یا کسی بھی پرچہ کا امتحان دوبارہ دے تو جس امتحان میں نمبر زیادہ ہوں گے اسی کا اعتبار کیا جائے گا۔

نصاب تعلیم برائے مرحلہ ثانویہ خاصہ بنین (ایف-اے)

نمبر شمار	سال اوّل		سال دوم	
	اسم المادہ	اسم الکتاب	اسم المادہ	اسم الکتاب
01	تفسیر وحدیث	از سورۃ العنکبوت تا پارہ عم ریاض الصالحین کتاب الادب فقط	ترجمہ وتفسیر	(از سورہ یونس تا عنکبوت) ریاض الصالحین (کتاب الجہاد تا آخر کتاب الدعوات)
02	فقہ	کنز الدقائق ما سوائے کتاب الفرائض	فقہ	شرح وقایہ اخیرین
03	اصول فقہ	آسان اصول فقہ، اصول الشاشی	اصول فقہ	نور الانوار تا قیاس
04	نحو	کافیہ لابن حاجب	نحو	شرح جامی از مرفوعات تا مبنیات
05	لغۃ عربیہ واخلاق	نفحۃ العرب حصہ نثر، تعلیم المتعلم	لغۃ عربیہ، انشاء	مقامات حریری دس مقامے معلم الانشاء ج3
06	منطق وانشاء	شرح تہذیب، معلم الانشاء جلد دوم	منطق والبلاغہ	ا۔ قطبی تا عکس نقیض (دوسوال) ۲۔ دروس البلاغۃ (ایک سوال)

معلومات وہدایات برائے مرحلہ عالیہ (بی-اے)

(۱) مرحلہ عالیہ سال اول میں داخلہ کے لیے امیدوار کو ثانویہ خاصہ پاس ہونا ضروری ہے۔

(۲) داخلہ فارم کے ساتھ مدرسہ کے شناخت نامہ باتصویر یا قومی شناختی کارڈ کی کاپی منسلک کرنا ضروری ہے۔

(۳) وضع قطع شرعی ہونا ضروری ہے۔

(۴) مرحلہ عالیہ میں داخلہ کے لیے ثانویہ خاصہ کی سند کی کاپی منسلک کریں۔

(۵) اس مرحلہ کا دورانیہ تعلیم دو سال ہے۔

(۶) عالیہ سال دوم کے امتحان کے لیے ثانویہ خاصہ سے دو سال کا وقفہ لازم ہے۔

(۷) پہلے سال کا امتحان مدرسہ خود لے گا۔ دوسرے سال کا امتحان وفاق لے گا۔

(۸) رسید کٹنے کے بعد داخلہ فیس واپس نہ ہوگی۔

(۹) ہر طالب علم داخلہ فارم خود اپنے قلم سے پر کرے اور دستخط حسب عادت کرے۔ امتحان گاہ میں کشف الحضور پر بھی دستخط کرائے جائیں گے۔ نیز تمام اندراجات بالکل صحیح اور واقعیت پر مبنی ہونے چاہئیں۔ غلط ثابت ہونے کی صورت میں طالب علم کو شرکت امتحان یا سند سے محروم کیا جا سکتا ہے۔

(۱۰) وفاق المدارس کے امتحان میں وہ طالب علم شریک ہو سکتا ہے جو وفاق سے ملحقہ مدرسہ کا با قاعدہ طالب علم ہو اور اسی مدرسہ سے ششماہی امتحان بھی دیا ہو۔ امتحان میں شرکت کے لیے وفاق سے ملحقہ مدرسہ میں عارضی یعنی پرائیویٹ طور پر داخلہ لینے والا طالب علم امتحان میں شرکت نہیں کر سکتا۔ اگر خلاف ضابطہ کسی طالب علم نے وفاق کے امتحان میں شرکت کی تو علم ہو جانے پر اُس کا نتیجہ کالعدم قرار دیا جائے گا۔

دورانیۂ امتحان:...... امتحان کا دورانیہ چھ دن کا ہوگا اور ہر دن ایک پرچہ ہوگا۔

سوالات کی تفصیل

(۱)......سوالیہ پرچہ کے تین سوال ہوں گے۔ لیکن ہر سوال "یا" کی تخییر کے ساتھ دو سوالوں پر مشتمل ہوگا۔ یہ طالب علم کو اختیار ہوگا کہ ان دو میں سے جس کا چاہے جواب لکھے۔ دونوں کا جواب ہرگز نہ لکھے۔ ممتحن صرف ایک جواب کو ملاحظہ کرے گا۔ ایسا نہ کرے کہ کچھ حصہ کا جواب ایک کا لکھے اور کچھ دوسرے کا لکھے۔ اس صورت میں دونوں ناقص رہ جائیں گے اور نمبر پورے نہ مل سکیں گے۔

(۲)......جواب عربی، فارسی اور اردو تینوں زبانوں میں حل کرنے کی اجازت ہے۔ لیکن عربی میں حل کرنے والے طلبہ کو انشاء عربی کے دس نمبر علیحدہ دیئے جائیں گے۔ بشرطیکہ تحریر عربی قواعد وضوابط کے مطابق درست ہو۔

کامیابی کا معیار برائے مرحلہ عالیہ (بی۔اے)

(۱) ہر پرچے کے سو نمبر ہیں۔ کل نمبر چھ سو ہیں۔

(۲) کامیابی کے لیے چالیس فی صد نمبر حاصل کرنا ضروری ہیں۔

(۳) چالیس فی صد نمبرات کے ساتھ چار مضامین میں پاس ہونا بھی ضروری ہے۔ چار مضامین پاس نہ کرنے

والا طالب علم ضمنی شمار ہوگا۔

(۴) راسب یا ضمنی طالب علم فیل شدہ مضامین کا امتحان دے سکتا ہے۔

(۵) ناکام و ضمنی طالب علم زیادہ سے زیادہ تین مرتبہ امتحان دے سکتا ہے۔ تینوں مرتبہ ان مضامین میں فیل ہونے والے طالب علم کو مکمل امتحان نئے سرے سے دینا ہوگا۔

مرحلہ کامیابی (ڈویژن)

ممتاز اسّی فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والا ممتاز ہوگا۔

جید جدا ساٹھ فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والا جید جداً ہوگا۔

جید پچاس فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والا جید ہوگا۔

مقبول چالیس فیصد نمبر حاصل کرنے والا مقبول ہوگا۔ اس سے کم نمبر حاصل کرنے والا راسب شمار ہوگا۔ تاہم تقادیر میں تین نمبر رعایتی دیے جائیں گے۔

نوٹ:...... اگر کوئی طالب علم نمبروں میں اضافہ کے لیے مکمل امتحان یا کسی بھی پرچہ کا امتحان دوبارہ دے تو جس امتحان میں نمبر زیادہ ہوں گے اسی کا اعتبار کیا جائے گا۔

نصاب تعلیم برائے مرحلہ عالیہ بنین (بی۔اے)

نمبر شمار	سال اوّل		سال دوم	
	اسم المادہ	اسم الکتاب	اسم المادہ	اسم الکتاب
01	ترجمہ و تفسیر	(سورۂ فاتحہ تا سورۂ یونس) آثار السنن	تفسیر و اصولہ	الفوز الکبیر وجلالین
02	فقہ	ھدایہ جلد اوّل	حدیث اصول حدیث، فرائض	مسند امام اعظم، خیر الاصول، سراجی
03	اصول فقہ والتاریخ	حسامی (مکمل) التاریخ الاسلامی ابراہیم شریقی	فقہ	ھدایہ جلد ثانی
04	بلاغہ	مختصر المعانی الفن الاوّل والثانی تلخیص المفتاح	اصول فقہ	توضیح، تا مقدمات اربعہ تلویح تا بحث الخاص
05	فلسفہ و عقائد	ہدیہ سعیدیہ، ہدایۃ الحکمت الانتخابات المفیدہ عربی	عقائد و فلکیات	ا۔ عقیدہ طحاویہ و شرح عقائد ۲۔ فہم فلکیات مولفہ مولانا شبیر احمد کاکاخیل

06	ادب	مختارات الادب ج 1 (ابو الحسن علی ندوی)سبعہ معلقات	ادب	دیوان حماسہ،متن الکافی

معلومات وہدایات برائے مرحلہ عالمیہ سال اول

(۱) مرحلہ عالمیہ سال اول (موقوف علیہ) میں داخلہ کے لیے امیدوار کو وفاق المدارس سے عالیہ پاس ہونا ضروری ہے۔

(۲) مرحلہ عالمیہ سال اول میں داخلہ کے لئے شناخت نامہ باتصویر یا قومی شناختی کارڈ کی نقل منسلک کرنا ضروری ہے۔

(۳) وضع قطع شرعی ہونا ضروری ہے۔

(۴) مرحلہ عالمیہ سال اول میں داخلہ کے لیے طلبہ مرحلہ عالیہ کی سند کی نقل منسلک کریں۔

(۵) عالمیہ سال اول کے امتحان میں وہ طالب علم شامل ہو سکتا ہے جو وفاق سے ملحقہ فوقانی مدرسہ کا باقاعدہ طالب علم ہو اور اس نے اس مدرسہ کا باقاعدہ امتحان ششماہی بھی دیا ہو۔ امتحان میں شرکت کے لیے وفاق سے ملحقہ مدرسہ میں عارضی یعنی پرائیویٹ طور پر داخلہ لینے والا طالب علم امتحان میں شرکت نہیں کر سکتا۔ اگر خلاف ضابطہ کسی طالب علم نے وفاق کے امتحان میں شرکت کی تو علم ہو جانے پر اس کا نتیجہ کالعدم قرار دیا جائے گا۔

(۶) عالمیہ سال اول کا امتحان وفاق المدارس لے گا۔

(۷) رسید کٹنے کے بعد داخلہ فیس واپس نہ ہوگی۔

(۸) ہر طالب علم داخلہ فارم خود اپنے قلم سے پر کرے اور دستخط حسب عادت کرے۔ امتحان گاہ میں کشف الحضور پر بھی دستخط کرائے جائیں گے۔ نیز تمام اندراجات بالکل صحیح اور واقعیت پر مبنی ہونے چاہئیں۔ غلط ثابت ہونے کی صورت میں طالب علم کو شرکت امتحان یا سند سے محروم کیا جا سکتا ہے۔

دورانیۂ امتحان:...... امتحان کا دورانیہ چھ دن کا ہوگا اور ہر دن ایک پرچہ ہوگا۔

سوالات کی تفصیل

(۱)......سوالیہ پرچہ کے تین سوال ہوں گے۔ لیکن ہر سوال "یا" کی تخییر کے ساتھ دو سوالوں پر مشتمل ہوگا۔ یہ طالب علم کو اختیار ہوگا کہ ان دو میں سے جس کا چاہے جواب لکھے۔ دونوں کا جواب ہرگز نہ لکھے۔ ممتحن صرف ایک جواب کو ملاحظہ کرے گا۔ ایسا نہ کرے کہ کچھ حصہ کا جواب ایک کا لکھے اور کچھ دوسرے کا لکھے۔ اس صورت میں دونوں ناقص رہ جائیں گے اور نمبر پورے نہ مل سکیں گے۔

(۲)......جواب عربی، فارسی اور اردو تینوں زبانوں میں حل کرنے کی اجازت ہے۔ لیکن عربی میں حل کرنے والے طلبہ کو انشاء عربی کے دس نمبر علیحدہ دیئے جائیں گے۔ بشرطیکہ تحریر عربی قواعد وضوابط کے مطابق درست ہو۔

کامیابی کا معیار

(۱) ہر پرچے کے سو نمبر ہیں۔کل نمبر چھ سو ہیں۔

(۲) کامیابی کے لیے چالیس فی صد نمبر حاصل کرنا ضروری ہیں۔

(۳) چالیس فی صد نمبرات کے ساتھ چار مضامین میں پاس ہونا بھی ضروری ہے۔چار مضامین پاس نہ کرنے والا طالب علم ضمنی شمار ہوگا۔

(۴) راسب یا ضمنی طالب علم فیل شدہ مضامین کا امتحان زیادہ سے زیادہ تین مرتبہ دے سکتا ہے۔تینوں مرتبہ ان مضامین میں فیل ہونے والے طالب علم کو مکمل امتحان۔نئے سرے سے دینا ہوگا۔

معلومات برائے مرحلہ عالمیہ سال دوم

(ایم - اے عربی ، ایم - اے اسلامیات)

(۱) مرحلہ عالمیہ سال دوم میں داخلہ کے لیے امیدوار کو وفاق المدارس سے عالمیہ سال اول پاس ہونا ضروری ہے۔

(۲) مرحلہ عالمیہ سال دوم میں داخلہ کے لئے شناخت نامہ باتصویر یا قومی شناختی کارڈ کی نقل منسلک کرنا ضروری ہے۔

(۳) وضع قطع شرعی ہونا ضروری ہے۔

(۴) مرحلہ عالمیہ سال دوم میں داخلہ کے لیے طلبہ مرحلہ عالمیہ سال اول کے کشف الدرجات کی نقل منسلک کریں۔

(۵) عالمیہ سال دوم کے امتحان میں وہ طالب علم شامل ہوسکتا ہے جو وفاق سے ملحقہ فوقانی مدرسہ کا باقاعدہ طالب علم ہو اور اس نے اس مدرسہ کا باقاعدہ امتحان ششماہی بھی دیا ہو۔امتحان میں شرکت کے لیے وفاق سے ملحقہ مدرسہ میں عارضی یعنی پرائیویٹ طور پر داخلہ لینے والا طالب علم امتحان میں شرکت نہیں کرسکتا۔اگر خلاف ضابطہ کسی طالب علم نے وفاق کے امتحان میں شرکت کی تو علم ہوجانے پر اس کا نتیجہ کالعدم قرار دیا جائے گا۔

(۶) رسید کٹنے کے بعد داخلہ فیس واپس نہ ہوگی۔

(۷) ہر طالب علم داخلہ فارم خود اپنے قلم سے پر کرے اور دستخط حسب عادت کرے۔امتحان گاہ میں کشف الحضور پر بھی دستخط کرائے جائیں گے۔نیز تمام اندراجات بالکل صحیح اور واقعیت پر مبنی ہونے چاہئیں۔غلط ثابت ہونے کی صورت میں طالب علم کو شرکت امتحان یا سند سے محروم کیا جاسکتا ہے۔

دورانیۂ امتحان:...... امتحان کا دورانیہ چھ دن کا ہوگا اور ہر دن ایک پرچہ ہوگا۔

سوالات کی تفصیل

(۱)......سوالیہ پرچہ کے تین سوال ہوں گے۔لیکن ہر سوال "یا" کی تخییر کے ساتھ دو سوالوں پر مشتمل ہوگا۔یہ طالب

علم کو اختیار ہوگا کہ ان دو میں سے جس کا چاہے جواب لکھے۔ دونوں کا جواب ہرگز نہ لکھے۔ ممتحن صرف ایک جواب کو ملاحظہ کرے گا۔ ایسا نہ کرے کہ کچھ حصہ کا جواب ایک کا لکھے اور کچھ دوسرے کا لکھے۔ اس صورت میں دونوں ناقص رہ جائیں گے اور نمبر پورے نہ مل سکیں گے۔

(۲)...... جواب عربی، فارسی اور اردو تینوں زبانوں میں حل کرنے کی اجازت ہے۔ لیکن عربی میں حل کرنے والے طلبہ کو انشاء عربی کے دس نمبر علیحدہ دیئے جائیں گے۔ بشرطیکہ تحریر عربی قواعد وضوابط کے مطابق درست ہو۔

کامیابی کا معیار مرحلہ عالمیہ سال دوم (ایم۔اے عربی/ایم۔اے اسلامیات)

(۱) بخاری اور ترمذی لازمی مضامین ہیں۔ دونوں لازمی مضامین میں چالیس فیصد سے کم نمبر حاصل کرنے والا راسب شمار ہوگا۔ اگرچہ اس نے مجموعی طور پر چالیس فیصد سے زائد نمبر بھی کیوں نہ حاصل کر لیے ہوں۔ ایسے طالب علم کو مکمل امتحان دوبارہ دینا ہوگا۔ جبکہ کسی ایک لازمی مضمون میں چالیس فیصد سے کم نمبر ہوں اور مجموعہ میں چالیس فیصد نمبر ہوں تو ضمنی شمار ہوگا۔

(۲) چالیس فی صد نمبرات کے ساتھ دونوں لازمی مضامین میں پاس ہونا بھی ضروری ہیں۔

(۳) ضمنی طالب علم فیل شدہ مضامین کا امتحان زیادہ سے زیادہ تین مرتبہ دے سکتا ہے۔ تینوں مرتبہ ان مضامین میں فیل ہونے والے طالب علم کو مکمل امتحان نئے سرے سے دینا ہوگا۔

(۴) مرحلہ عالمیہ میں جن طلبہ نے مجموعی نمبر دو سو یا اس سے زائد حاصل کئے اور لازمی مضامین بھی پاس کر لیے وہ راسب شمار ہوں گے۔ لیکن آئندہ امتحان میں صرف فیل شدہ مضامین کا امتحان دے سکتے ہیں۔ اس خاص صورت کے علاوہ باقی تمام صورتوں میں راسب طالب علم کو مکمل امتحان دینا ہوگا۔

مرحلہ کامیابی (ڈویژن)

ممتاز اسّی فیصد یعنی ۸۰% یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والا ممتاز ہوگا۔

جید جدا ساٹھ فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والا جید جدا ہوگا۔

جید پچاس فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والا جید ہوگا۔

مقبول چالیس فیصد نمبر حاصل کرنے والا مقبول ہوگا۔ اس سے کم نمبر حاصل کرنے والا راسب شمار ہوگا۔ تاہم تقادیر میں تین نمبر رعائتی دیے جائیں گے۔

نوٹ:...... اگر کوئی طالب علم نمبروں میں اضافہ کے لیے مکمل امتحان یا کسی بھی پرچہ کا امتحان دوبارہ دے تو جس امتحان میں نمبر زیادہ ہوں گے اسی کا اعتبار کیا جائے گا۔

نصاب تعلیم برائے مرحلہ عالیہ بنین (ایم-اے عربی، ایم-اے اسلامیات)

	سال اوّل		سال دوم	
نمبر شمار	اسم المادہ	اسم الکتاب	اسم المادہ	اسم الکتاب
01	اصول تفسیر و اصول حدیث	التبیان فی علوم القرآن وشرح نخبۃ الفکر	حدیث	سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، شمائل ترمذی
02	تفسیر	تفسیر بیضاوی ربع پارہ اول	حدیث	صحیح مسلم
03	حدیث	مشکوٰۃ المصابیح جلد اول	حدیث	جامع ترمذی
04	حدیث	مشکوٰۃ المصابیح جلد دوم	حدیث	صحیح بخاری
05	فقہ	ہدایہ جلد ثالث	حدیث	سنن ابوداؤد
06	فقہ	ہدایہ جلد رابع	حدیث	طحاوی، موطا امام مالک، موطا امام محمد

نصاب اور تعلیمی مراحل (بنات)

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

اہلیتِ داخلہ، دورانیہ تعلیم

نمبر شمار	مرحلہ	اہلیت	دورانیہ
01	ثانویہ عامہ بنات	مڈل کے مساوی استعداد	دوسال
02	ثانویہ خاصہ بنات	ثانویہ عامہ پاس	دوسال
03	عالیہ بنات	ثانویہ خاصہ پاس	دوسال
04	عالیہ بنات	عالیہ پاس	دوسال

نوٹ:...... مرحلہ تحفیظ القرآن الکریم، ابتدائیہ اور متوسطہ کا نصاب بنین اور بنات کے لیے یکساں ہے۔

معلومات وہدایات برائے مرحلہ ثانویہ عامہ للبنات

(۱) اگر طالبہ مرحلہ ابتدائیہ، متوسطہ کے لازمی مضامین کی استعداد رکھتی ہو تو سربراہ ادارہ ان مضامین کا امتحان لے کر طالبہ کو مرحلہ ثانویہ عامہ میں داخلہ دینے کا مجاز ہوگا۔

(۲) ثانویہ عامہ میں داخلہ لیتے وقت فارم ''ب'' کی نقل منسلک کرنا ضروری ہے۔

(۳) داخلہ فارم کے ساتھ مدرسہ کے شناخت نامہ کی نقل منسلک کرنا ضروری ہے۔

(۴) وضع قطع شرعی ہونا ضروری ہے۔

(۵) داخلہ فارم پُر کرتے وقت طالبات سرٹیفکیٹ رفارم ''ب'' کے مطابق نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش کا صحیح اندراج کریں۔

(۶) اس مرحلہ کا دورانیۂ تعلیم دو سال ہوگا۔

(۷) پہلے سال کا امتحان مدرسہ خود لے گا۔

(۸) وفاق المدارس مرحلہ ثانویہ عامہ کے دوسرے سال کا امتحان لے گا۔

(۹) رسید کٹنے کے بعد داخلہ فیس واپس نہ ہوگی۔

(۱۰) ہر طالبہ داخلہ فارم خود اپنے قلم سے پر کرے اور دستخط حسب عادت کرے۔ امتحان گاہ میں کشف الحضور پر بھی دستخط کرائے جائیں گے۔ نیز تمام اندراجات بالکل صحیح اور واقعیت پر مبنی ہونے چاہئیں۔ غلط ثابت ہونے کی صورت میں طالبہ کو شرکت امتحان یا سند سے محروم کیا جا سکتا ہے۔

(۱۱) وفاق المدارس کے امتحان میں وہ طالبہ شریک ہو سکتی ہے جو وفاق سے ملحقہ مدرسہ کی باقاعدہ طالبہ ہو اور اسی مدرسہ سے ششماہی امتحان بھی دیا ہو۔ امتحان میں شرکت کے لیے وفاق سے ملحقہ مدرسہ میں عارضی یعنی پرائیویٹ طور پر داخلہ لینے والی طالبہ امتحان میں شرکت نہیں کر سکتی۔ اگر خلاف ضابطہ کسی طالبہ نے وفاق کے امتحان میں شرکت کی تو علم ہو جانے پر اُس کا نتیجہ کالعدم قرار دے دیا جائے گا۔

دورانیۂ امتحان:...... اس امتحان کا دورانیہ چھ دن کا ہوگا اور ہر دن ایک پرچہ ہوگا۔

''رقم التسجیل'' سے مراد طالبہ کی رجسٹریشن کا وہ نمبر ہے جو اسے وفاق المدارس میں پہلے امتحان کے وقت جاری کیا جاتا ہے۔

''رقم الجلوس'' سے مراد وہ نمبر ہے جو طالبہ کو ہر امتحان کے لیے اجازت نامہ کے طور پر جاری کیا جاتا ہے۔

سوالات کی تفصیل

(۱)......سوالیہ پرچہ کے تین سوال ہوں گے۔ لیکن ہر سوال ''یا'' کی تخییر کے ساتھ دو سوالوں پر مشتمل ہوگا۔ یہ طالبہ کو اختیار ہوگا کہ ان دو میں سے جس کا چاہے جواب لکھے۔ دونوں کا جواب ہرگز نہ لکھے۔ ممتحن صرف ایک جواب کو ملاحظہ کرے گا۔ ایسا نہ کرے کہ کچھ حصہ کا جواب ایک کا لکھے اور کچھ دوسرے کا لکھے۔ اس صورت میں دونوں ناقص رہ جائیں گے اور نمبر پورے نہ مل سکیں گے۔

(۲)...... جواب عربی، فارسی اور اردو تینوں زبانوں میں حل کرنے کی اجازت ہے۔ لیکن عربی میں حل کرنے والی طالبات کو انشاء عربی کے دس نمبر علیحدہ دیئے جائیں گے۔ بشرطیکہ تحریر عربی قواعد وضوابط کے مطابق درست ہو۔

کامیابی کا معیار مرحلہ ثانویہ عامہ للبنات

(۱) ہر پرچے کے سو نمبر ہوں گے کل نمبر چھ سو ہوں گے۔

(۲) کامیابی کے لیے چالیس فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہیں۔

(۳) چالیس فی صد نمبروں کے ساتھ چار مضامین میں پاس ہونا بھی ضروری ہے۔ چار مضامین پاس نہ کرنے والی طالبہ ضمنی شمار ہوگی۔

(۴) راسب یا ضمنی طالبہ فیل شدہ مضامین کا امتحان زیادہ سے زیادہ تین مرتبہ دے سکتی ہے۔ تینوں مرتبہ ان مضامین میں فیل ہونے والی طالبہ کو مکمل امتحان نئے سرے سے دینا ہوگا۔

مرحلہ کامیابی (ڈویژن)

ممتاز اسی فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والی ممتاز ہوگی۔

جید جدا ساٹھ فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والی جید جدا ہوگی۔

جید پچاس فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والی جید ہوگی۔

مقبول چالیس فیصد نمبر حاصل کرنے والی مقبول ہوگی۔ اس سے کم نمبر حاصل کرنے والی طالبہ راسبہ شمار ہوگی۔ تاہم تقادیر میں تین نمبر رعایتی دیے جائیں گے۔

نوٹ:...... اگر کوئی طالبہ نمبروں میں اضافہ کے لیے مکمل امتحان یا کسی بھی پرچہ کا امتحان دوبارہ دے تو جس امتحان میں نمبر زیادہ ہوں گے اسی کا اعتبار کیا جائے گا۔

نصاب تعلیم برائے مرحلہ ثانویہ عامہ للبنات

نمبر شمار	سال اوّل		سال دوم	
	اسم المادہ	اسم الکتاب	اسم المادہ	اسم الکتاب
01	القراءات	حفظ و مشق پارہ عم ربع آخر	التفسیر	ترجمہ پارہ عم (از شیخ الہندؒ) مختصر تفسیر (شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانیؒ)

02	حدیث وسیرت	جوامع الکلم (مفتی محمد شفیعؒ) تاریخ اسلام حصہ اوّل ودوم مولانا محمد میاںؒ	حدیث وسیرت	زادالطالبین، تاریخ اسلام (حصہ سوم) از مولانا محمد میاںؒ
03	صرف	علم الصرف (حصہ اوّل مع ابنیہ) مولانا مشتاق احمد	صرف	علم الصرف حصہ دوم وسوم مع تعلیلات مولانا مشتاق احمد
04	نحو	علم النحو مولانا مشتاق احمد	نحو	عوامل النحو مع الترکیب مولانا مشتاق احمد
05	فقہ	بہشتی زیور (حصہ اوّل) حکیم الامت حضرت تھانویؒ	فقہ	بہشتی زیور حصہ دوم وسوم از حکیم الامت حضرت تھانویؒ
06	اللغۃ العربیۃ	عربی صفوۃ المصادر مولانا مشتاق احمد	اللغۃ العربیۃ	الطریقۃ العصریہ حصہ اول مولانا عبدالرزاق اسکندر

معلومات وہدایات برائے مرحلہ ثانویہ خاصہ للبنات

(۱) ثانویہ خاصہ میں داخلہ کے لیے امیدوار کو ثانویہ عامہ پاس ہونا ضروری ہے۔

(۲) داخلہ فارم کے ساتھ مدرسہ کے شناخت نامہ یا قومی شناختی کارڈ کی کاپی منسلک کرنا ضروری ہے۔

(۳) وضع قطع شرعی ہونا ضروری ہے۔

(۴) ثانویہ خاصہ میں داخلہ کے لیے طالبات وفاق المدارس کی جاری کردہ ثانویہ عامہ کی سند کی تصدیق شدہ کاپی منسلک کریں۔

(۵) اس مرحلہ کا دورانیہ تعلیم دو سال ہے۔

(۶) پہلے سال کا امتحان مدرسہ خود لے گا۔

(۷) وفاق المدارس مرحلہ ثانویہ خاصہ کے دوسرے سال کا امتحان لے گا۔

(۸) رسید کٹنے کے بعد داخلہ فیس واپس نہ ہوگی۔

(۸) ہر طالبہ داخلہ فارم خود اپنے قلم سے پر کرے اور دستخط حسب عادت کرے۔ امتحان گاہ میں کشف الحضور پر بھی دستخط کرائے جائیں گے۔ نیز تمام اندراجات بالکل صحیح اور واقعیت پر مبنی ہونے چاہئیں۔ غلط ثابت ہونے کی صورت میں طالبہ کو شرکت امتحان یا سند سے محروم کیا جاسکتا ہے۔

(۹) وفاق المدارس کے امتحان میں وہ طالبہ شریک ہوسکتی ہے جو وفاق سے ملحقہ مدرسہ کی باقاعدہ طالبہ ہو اور اسی

مدرسہ سے ششماہی امتحان بھی دیا ہو۔ امتحان میں شرکت کے لیے وفاق سے ملحقہ مدرسہ میں عارضی یعنی پرائیویٹ طور پر داخلہ لینے والی طالبہ امتحان میں شرکت نہیں کرسکتی۔ اگر خلافِ ضابطہ کسی طالبہ نے وفاق کے امتحان میں شرکت کی تو علم ہو جانے پر اُس کا نتیجہ کالعدم قرار دے دیا جائے گا۔

دورانیۂ امتحان:...... اس امتحان کا دورانیہ چھ دن کا ہوگا اور ہر دن ایک پرچہ ہوگا۔

سوالات کی تفصیل

(۱)......سوالیہ پرچہ کے تین سوال ہوں گے۔ لیکن ہر سوال "یــا" کی تخییر کے ساتھ دو سوالوں پر مشتمل ہوگا۔ یہ طالبہ کو اختیار ہوگا کہ ان دو میں سے جس کا چاہے جواب لکھے۔ دونوں کا جواب ہرگز نہ لکھے۔ ممتحن صرف ایک جواب کو ملاحظہ کرے گا۔ ایسا نہ کرے کہ کچھ حصہ کا جواب ایک کا لکھے اور کچھ دوسرے کا لکھے۔ اس صورت میں دونوں ناقص رہ جائیں گے اور نمبر پورے نہ مل سکیں گے۔

(۲)...... جواب عربی، فارسی اور اردو تینوں زبانوں میں حل کرنے کی اجازت ہے۔ لیکن عربی میں حل کرنے والی طالبات کو انشاءِ عربی کے دس نمبر علیحدہ دیئے جائیں گے۔ بشرطیکہ تحریر عربی قواعد وضوابط کے مطابق درست ہو۔

کامیابی کا معیار مرحلہ ثانویہ خاصہ للبنات

(۱) ہر پرچے کے سو نمبر ہوں گے کل نمبر چھ سو ہوں گے۔

(۲) کامیابی کے لیے چالیس فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہیں۔

(۳) چالیس فی صد نمبرات کے ساتھ چار مضامین میں پاس ہونا بھی ضروری ہے۔ چار مضامین پاس نہ کرنے والی طالبہ ضمنی شمار ہوگی۔

(۴) راسب یا ضمنی طالبہ فیل شدہ مضامین کا امتحان زیادہ سے زیادہ تین مرتبہ دے سکتی ہے۔ تینوں مرتبہ ان مضامین میں فیل ہونے والی طالبہ کو مکمل امتحان نئے سرے سے دینا ہوگا۔

مرحلہ کامیابی (ڈویژن)

ممتاز — اسی فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والی ممتاز ہوگی۔

جید جدا — ساٹھ فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والی جید جدا ہوگی۔

جید — پچاس فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والی جید ہوگی۔

مقبول — چالیس فیصد نمبر حاصل کرنے والی مقبول ہوگی۔ اس سے کم نمبر حاصل کرنے والی طالبہ راسبہ شمار ہوگی۔ تاہم تقادیر میں تین نمبر رعائتی دیے جائیں گے۔

نوٹ:......اگر کوئی طالبہ نمبروں میں اضافہ کے لیے مکمل امتحان یا کسی بھی پرچہ کا امتحان دوبارہ دے تو جس امتحان میں نمبر زیادہ ہوں گے اسی کا اعتبار کیا جائے گا۔

نصاب تعلیم برائے مرحلہ ثانویہ خاصہ للبنات

نمبر شمار	سال اوّل: اسم المادہ	سال اوّل: اسم الکتاب	سال دوم: اسم المادہ	سال دوم: اسم الکتاب
01	التفسیر	از سورۃ الذاریات تااختتام سورۃ مرسلات (از شیخ الہند و شیخ الاسلامؒ)	ترجمہ و تفسیر	از سورۃ الروم تا اختتام سورۃ ق (از شیخ الہند و شیخ الاسلامؒ)
02	حدیث	ریاض الصالحین از کتاب الآداب تا آخر	حدیث	ریاض الصالحین از ابتداء تا کتاب الآداب
03	فقہ	التسہیل الضروری لمختصر القدوری (حصہ عبادات) للشیخ محمد عاشق الٰہیؒ	فقہ	التسہیل الضروری لمختصر القدوری (از کتاب البیوع تا اختتام کتاب النفقات) للشیخ محمد عاشق الٰہیؒ
04	اصول تفسیر	الفوز الکبیر (اردو) للشیخ شاہ ولی اللہ	اصول فقہ	اصول الشاشی تا ختم کتاب اللہ
05	نحو	شرح مائۃ عامل کامل (ترکیب نوع اوّل)	نحو	ھدایۃ النحو
06	المنطق و التاریخ	تیسیر المنطق (مولانا محمد عبداللہ) خلفاء راشدین (مولانا عبدالشکور لکھنویؒ)	الادب العربی	قصص النبیین (چہار حصص) سیر صحابیات (مولانا عبدالسلام ندوی)

معلومات وہدایات برائے مرحلہ عالیہ للبنات

(۱) مرحلہ عالیہ میں داخلہ کے لیے امیدوار کو ثانویہ خاصہ پاس ہونا ضروری ہے۔

(۲) داخلہ فارم کے ساتھ مدرسہ کے شناخت نامہ یا قومی شناختی کارڈ کی کاپی منسلک کرنا ضروری ہے۔

(۳) وضع قطع شرعی ہونا ضروری ہے۔

(۴) مرحلہ عالیہ میں داخلہ کے لیے طالبات وفاق المدارس کی جاری کردہ ثانویہ خاصہ کی سند کی تصدیق شدہ کاپی منسلک کریں۔

(۵) اس مرحلہ کا دورانیۂ تعلیم دو سال ہوگا۔

(٦) پہلے سال کا امتحان مدرسہ خود لے گا۔

(۷) وفاق المدارس مرحلہ عالیہ کے دوسرے سال کا امتحان لے گا۔

(۸) رسید کٹنے کے بعد داخلہ فیس واپس نہ ہوگی۔

(۹) ہر طالبہ داخلہ فارم خود اپنے قلم سے پر کرے اور دستخط حسب عادت کرے۔ امتحان گاہ میں کشف الحضور پر بھی دستخط کرائے جائیں گے۔ نیز تمام اندراجات بالکل صحیح اور واقعیت پر مبنی ہونے چاہئیں۔ غلط ثابت ہونے کی صورت میں طالبہ کو شرکت امتحان یا سند سے محروم کیا جاسکتا ہے۔

(۱۰) وفاق المدارس کے امتحان میں وہ طالبہ شریک ہوسکتی ہے جو وفاق سے ملحقہ مدرسہ کی باقاعدہ طالبہ ہو اور اسی مدرسہ سے ششماہی امتحان بھی دیا ہو۔ امتحان میں شرکت کے لیے وفاق سے ملحقہ مدرسہ میں عارضی یعنی پرائیویٹ طور پر داخلہ لینے والی طالبہ امتحان میں شرکت نہیں کرسکتی۔ اگر خلافِ ضابطہ کسی طالبہ نے وفاق کے امتحان میں شرکت کی تو علم ہوجانے پر اُس کا نتیجہ کالعدم قرار دے دیا جائے گا۔

دورانیۂ امتحان:...... اس امتحان کا دورانیہ چھ دن کا ہوگا اور ہر دن ایک پرچہ ہوگا۔

سوالات کی تفصیل

(۱)......سوالیہ پرچہ کے تین سوال ہوں گے۔ لیکن ہر سوال "یــا" کی تخییر کے ساتھ دو سوالوں پر مشتمل ہوگا۔ یہ طالبہ کو اختیار ہوگا کہ ان دو میں سے جس کا چاہے جواب لکھے۔ دونوں کا جواب ہرگز نہ لکھے۔ ممتحن صرف ایک جواب کو ملاحظہ کرے گا۔ ایسا نہ کرے کہ کچھ حصہ کا جواب ایک کا لکھے اور کچھ دوسرے کا لکھے۔ اس صورت میں دونوں ناقص رہ جائیں گے اور نمبر پورے نہ مل سکیں گے۔

(۲)...... جواب عربی، فارسی اور اردو تینوں زبانوں میں حل کرنے کی اجازت ہے۔ لیکن عربی میں حل کرنے والی طالبات کو انشاء عربی کے دس نمبر علیحدہ دیئے جائیں گے۔ بشرطیکہ تحریر عربی قواعد وضوابط کے مطابق درست ہو۔

کامیابی کا معیار مرحلہ عالیہ للبنات

(۱) ہر پرچے کے سو نمبر ہوں گے کل نمبر چھ سو ہوں گے۔

(۲) کامیابی کے لیے چالیس فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہیں۔

(۳) چالیس فی صد نمبرات کے ساتھ چار مضامین میں پاس ہونا بھی ضروری ہے۔ چار مضامین پاس نہ کرنے والی طالبہ ضمنی شمار ہوگی۔

(۴) راسب یا ضمنی طالبہ فیل شدہ مضامین کا امتحان زیادہ سے زیادہ تین مرتبہ دے سکتی ہے۔ تینوں مرتبہ ان مضامین میں فیل ہونے والی طالبہ کو مکمل امتحان نئے سرے سے دینا ہوگا۔

مرحلہ کامیابی (ڈویژن)

ممتاز اسّی فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والی ممتاز ہوگی۔

جید جدا ساٹھ فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والی جید جدا ہوگی۔

جید پچاس فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والی جید ہوگی۔

مقبول چالیس فیصد نمبر حاصل کرنے والی مقبول ہوگی۔ اس سے کم نمبر حاصل کرنے والی طالبہ راسبہ شمار ہوگی۔ تاہم تقادیر میں تین نمبر رعایتی دیے جائیں گے۔

نوٹ:...... اگر کوئی طالبہ نمبروں میں اضافہ کے لیے مکمل امتحان یا کسی بھی پرچہ کا امتحان دوبارہ دے تو جس امتحان میں نمبر زیادہ ہوں گے اسی کا اعتبار کیا جائے گا۔

نصاب تعلیم برائے مرحلہ عالیہ للبنات

نمبر شمار	سال اوّل		سال دوم	
	اسم المادہ	اسم الکتاب	اسم المادہ	اسم الکتاب
01	التفسیر	از سورہ یونس تا اختتام سورہ عنکبوت (از شیخ الہند و شیخ الاسلامؒ)	التفسیر	سورۃ الفاتحہ تا اختتام سورۃ التوبہ
02	حدیث	آثار السنن	حدیث و اصول حدیث	مشکوٰۃ المصابیح جلد اول، خیر الاصول
03	فقہ	التسہیل الضروری لمختصر القدوری (علاوہ حصہ عبادات)	فقہ	ہدایہ جلد اوّل
04	اصول فقہ و عقائد	اصول الشاشی از کتاب السنہ تا آخر شرح عقائد از عذاب قبر تا آخر	فرائض	سراجی تا اختتام باب الرد
05	البلاغۃ	دروس البلاغۃ (الفن الثانی والثالث)	البلاغۃ	دروس البلاغۃ (الفن الاوّل)
06	الادب العربی	نفحۃ العرب حصہ نثر الشیخ اعزاز علیؒ	الادب العربی	المقامات الحریریہ پہلے پانچ مقامات

معلومات وہدایات برائے مرحلہ عالمیہ للبنات

(ایم - اے عربی ، ایم - اے اسلامیات)

(۱) مرحلہ عالمیہ میں داخلہ کے لیے امیدوار کو وفاق المدارس سے عالیہ پاس ہونا ضروری ہے۔

(۲) مرحلہ عالمیہ میں داخلہ لیتے وقت قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی منسلک کرنا ضروری ہے۔

(۳) داخلہ فارم کے ساتھ مدرسہ کے شناخت نامہ کی کاپی منسلک کرنا ضروری ہے۔

(۴) وضع قطع شرعی ہونا ضروری ہے۔

(۵) مرحلہ عالمیہ میں داخلہ کے لیے طالبات وفاق المدارس کی جاری کردہ مرحلہ عالیہ کی سند کی تصدیق شدہ کاپی منسلک کریں۔

(۶) اس مرحلہ کا دورانیہ تعلیم دو سال ہوگا۔

(۷) پہلے سال کا امتحان مدرسہ خود لے گا۔

(۸) وفاق المدارس مرحلہ عالمیہ کے دوسرے سال کا امتحان لے گا۔

(۹) رسید کٹنے کے بعد داخلہ فیس واپس نہ ہوگی۔

(۱۰) ہر طالبہ داخلہ فارم خود اپنے قلم سے پر کرے اور دستخط حسب عادت کرے۔ امتحان گاہ میں کشف الحضور پر بھی دستخط کرائے جائیں گے۔ نیز تمام اندراجات بالکل صحیح اور واقعیت پر مبنی ہونے چاہئیں۔ غلط ثابت ہونے کی صورت میں طالبہ کو شرکت امتحان یا سند سے محروم کیا جاسکتا ہے۔

(۱۱) وفاق المدارس کے امتحان میں وہ طالبہ شریک ہو سکتی ہے جو وفاق سے ملحقہ مدرسہ کی باقاعدہ طالبہ ہو اور اسی مدرسہ سے ششماہی امتحان بھی دیا ہو۔ امتحان میں شرکت کے لیے وفاق سے ملحقہ مدرسہ میں عارضی یعنی پرائیویٹ طور پر داخلہ لینے والی طالبہ امتحان میں شرکت نہیں کر سکتی۔ اگر خلاف ضابطہ کسی طالبہ نے وفاق کے امتحان میں شرکت کی تو علم ہو جانے پر اُس کا نتیجہ کالعدم قرار دے دیا جائے گا۔

دورانیۂ امتحان:...... اس امتحان کا دورانیہ چھ دن کا ہوگا اور ہر دن ایک پرچہ ہوگا۔

سوالات کی تفصیل

(۱)...... سوالیہ پرچہ کے تین سوال ہوں گے۔ لیکن ہر سوال "یــا" کی تخییر کے ساتھ دو سوالوں پر مشتمل ہوگا۔ یہ طالبہ کو اختیار ہوگا کہ ان دو میں سے جس کا چاہے جواب لکھے۔ دونوں کا جواب ہرگز نہ لکھے۔ ممتحن صرف ایک جواب کو ملاحظہ کرے گا۔ ایسا نہ کرے کہ کچھ حصہ کا جواب ایک کا لکھے اور کچھ دوسرے کا لکھے۔ اس صورت میں دونوں ناقص رہ جائیں گے اور نمبر پورے نہ مل سکیں گے۔

(۲)...... جواب عربی، فارسی اور اردو تینوں زبانوں میں حل کرنے کی اجازت ہے۔ لیکن عربی میں حل کرنے والی

طالبات کو انشاء عربی کے دس نمبر علیحدہ دیئے جائیں گے۔ بشرطیکہ تحریر عربی قواعد وضوابط کے مطابق درست ہو۔

کامیابی کا معیار مرحلہ عالمیہ للبنات

(۱) بخاری جلد اوّل اور ترمذی جلد اوّل لازمی مضامین ہیں۔ دونوں لازمی مضامین میں چالیس فیصد سے کم نمبر حاصل کرنے والی راسب شمار ہوگی، اسے مکمل امتحان دوبارہ دینا ہوگا۔ جبکہ کسی ایک لازمی مضمون میں چالیس فیصد سے کم نمبر ہوں اور مجموعہ میں چالیس فیصد نمبر ہوں تو ضمنی شمار ہوگیا اور ایسی طالبہ ضمنی امتحان میں شرکت کی اہل ہوگی۔

(۲) چالیس فی صد نمبرات کے ساتھ دونوں لازمی مضامین میں پاس ہونا بھی ضروری ہیں۔

(۳) ضمنی طالبہ ضمنی امتحان زیادہ سے زیادہ تین مرتبہ دے سکتی ہے۔ تینوں مرتبہ ان مضامین میں فیل ہونے والی طالبہ کو مکمل امتحان نئے سرے سے دینا ہوگا۔

(۴) مرحلہ عالمیہ میں جن طالبات نے مجموعی نمبر دوسو یا اس سے زائد حاصل کیئے اور لازمی مضامین بھی پاس کر لیے وہ راسبہ شمار ہوں گی۔ لیکن آئندہ امتحان میں صرف فیل شدہ مضامین کا امتحان دے سکیں گی۔ اس خاص صورت کے علاوہ باقی تمام صورتوں میں راسب طالبہ کو مکمل امتحان دینا ہوگا۔

مرحلہ کامیابی (ڈویژن)

ممتاز — اسّی فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والی ممتاز ہوگی۔

جید جدا — ساٹھ فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والی جید جدا ہوگی۔

جید — پچاس فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والی جید ہوگی۔

مقبول — چالیس فیصد نمبر حاصل کرنے والی مقبول ہوگی۔ اس سے کم نمبر حاصل کرنے والی طالبہ راسبہ شمار ہوگی۔ تاہم تقادیر میں تین نمبر رعائتی دیے جائیں گے۔

نوٹ:...... اگر کوئی طالبہ نمبروں میں اضافہ کے لیے مکمل امتحان یا کسی بھی پرچہ کا امتحان دوبارہ دے تو جس امتحان میں نمبر زیادہ ہوں گے اسی کا اعتبار کیا جائے گا۔

نصاب تعلیم برائے مرحلہ عالمیہ للبنات (ایم-اے عربی، ایم-اے اسلامیات)

نمبر شمار	سال اوّل		سال دوم	
	اسم المادہ	اسم الکتاب	اسم المادہ	اسم الکتاب
01	تفسیر و اصول تفسیر	جلالین شریف، سورۃ البقرۃ، علوم القرآن (مؤلفہ مولانا مفتی محمد تقی عثمانی)	حدیث	بخاری جلد ثانی (کتاب التفسیر تا کتاب النکاح)

02	حدیث	مشکوٰۃ المصابیح جلد ثانی	حدیث	بخاری جلد اوّل (کتاب الایمان، کتاب العلم، کتاب الجہاد تا آخر مناقب)
03	حدیث	مؤطا امام مالک (از ابتداء تا آخر کتاب الصلوٰۃ) شمائل ترمذی	حدیث	الصحیح لامام مسلم جلد ثانی (از کتاب الفضائل تا باب الامر بحسن الظن باللہ تعالیٰ عند الموت)
04	حدیث	کتاب الآثار لامام محمدؒ	حدیث	الجامع لامام ترمذی (جلد اوّل کامل)
05	حدیث	ابن ماجہ (باب الفتن تا آخر) السنن للنسائی (کتاب الزینۃ من السنن الفطرۃ تا آخر)	حدیث	الجامع لامام ترمذی (جلد ثانی تا ابواب فضائل القرآن)
06	فقہ	ہدایہ جلد ثانی	حدیث	السنن لابی داود (جلد ثانی) از کتاب الاطعمۃ تا کتاب الفتن واز کتاب الآداب تا آخر

مجوزہ نصاب اور تعلیمی مراحل (دراسات دینیہ)

اہلیت داخلہ، دورانیہ تعلیم

نمبر شمار	مرحلہ	اہلیت داخلہ	دورانیہ
01	دراسات دینیہ سال اوّل	مڈل سطح تک کی استعداد	ایک سال
02	دراسات دینیہ سال دوم	دراسات سال اوّل پاس	ایک سال
03	دراسات دینیہ سال سوم	دراسات سال دوم پاس	ایک سال.

معلومات وہدایات نصاب تعلیم الدراسات الدینیة

(۱) الدراسات الدینیة سال اوّل کے لیے ناظرہ قرآن مجید صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھا ہونا ضروری ہے۔

(۲) مڈل کا باقاعدہ سرٹیفکیٹ یا مطلوبہ استعداد۔

(۳) داخلہ فارم کے ساتھ مدرسہ کے شناخت نامہ کی کاپی منسلک کرنا ضروری ہے۔

(۴) داخلہ فارم پُر کرتے وقت طلبہ و طالبات (فارم ''ب'') کے مطابق نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش کا صحیح اندراج کریں۔

(۵) وضع قطع شرعی ہونا ضروری ہے۔

(۶) الدراسات الدینیہ سال دوم میں داخلہ کے لیے سال اوّل جبکہ سال سوم میں داخلہ کے لیے سال دوم میں کامیابی ضروری ہے۔

(۷) دورانیۂ تعلیم تین سال ہوگا۔

(۸) سالانہ امتحان "وفاق المدارس" کے تحت ہوگا۔

(۹) دراسات دینیہ کا نصاب بنین و بنات کے لیے یکساں ہوگا۔

(۱۰) رسید کٹنے کے بعد داخلہ فیس واپس نہ ہوگی۔

(۱۱) ہر طالب علم/ طالبہ داخلہ فارم خود اپنے قلم سے پر کرے اور دستخط حسب عادت کرے۔ امتحان گاہ میں کشف الحضور پر بھی دستخط کرائے جائیں گے۔ نیز تمام اندراجات بالکل صحیح اور واقعیت پر مبنی ہونے چاہئیں۔ غلط ثابت ہونے کی صورت میں طالب علم/ طالبہ کو شرکت امتحان یا سند سے محروم کیا جاسکتا ہے۔

دورانیۂ امتحان:...... اس امتحان کا دورانیہ چھ دن کا ہوگا اور ہر دن ایک پرچہ ہوگا۔

"رقم التسجیل" سے مراد طالب علم/طالبہ کی رجسٹریشن کا وہ نمبر ہے جو اسے وفاق المدارس میں پہلے امتحان کے وقت جاری کیا جاتا ہے۔

"رقم الجلوس" سے مراد وہ نمبر ہے جو طالب علم/طالبہ کو ہر امتحان کے لیے اجازت نامہ کے طور پر جاری کیا جاتا ہے۔

نوٹ:......قرآن مجید کا تقریری امتحان کسی بھی دن ہوسکتا ہے۔

سوالات کی تفصیل

(۱)......سوالیہ پرچہ کے تین سوال ہوں گے۔ لیکن ہر سوال "یا" کی تخییر کے ساتھ دو سوالوں پر مشتمل ہوگا۔ یہ طالب علم/ طالبہ کو اختیار ہوگا کہ ان دو میں سے جس کا چاہے جواب لکھے۔ دونوں کا جواب ہرگز نہ لکھے۔ ممتحن صرف ایک جواب کو ملاحظہ کرے گا۔ ایسا نہ کرے کہ کچھ حصہ کا جواب ایک کا لکھے اور کچھ دوسرے کا لکھے۔ اس صورت میں دونوں ناقص رہ جائیں گے اور نمبر پورے نہ مل سکیں گے۔

(۲)...... جواب عربی، فارسی اور اردو تینوں زبانوں میں حل کرنے کی اجازت ہے۔ لیکن عربی میں حل کرنے والے طالب علم/ طالبات کو انشاء عربی کے دس نمبر علیحدہ دیئے جائیں گے۔ بشرطیکہ تحریر عربی قواعد وضوابط کے مطابق درست ہو۔

کامیابی کا معیار برائے دراسات دینیہ

(۱) ہر پرچے کے سو نمبر ہوں گے کل نمبر سات سو ہوں گے۔

(۲) کامیابی کے لیے چالیس فی صد نمبر حاصل کرنا ضروری ہیں۔

(۳) الدراسات الدینیۃ میں کامیابی کے لیے چالیس فی صد نمبرات کے ساتھ چار مضامین میں پاس ہونا ضروری ہوگا۔

مرحلہ کامیابی (ڈویژن)

ممتاز　اسی فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والا ممتاز ہوگا۔

جید جدا　ساٹھ فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والا جید جدا ہوگا۔

جید　پچاس فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والا جید ہوگا۔

مقبول　چالیس فیصد نمبر حاصل کرنے والا مقبول ہوگا۔ اس سے کم نمبر حاصل کرنے والا راسب شمار ہوگا۔ تاہم تقادیر میں تین نمبر رعایتی دیے جائیں گے۔

نوٹ:......اگر کوئی طالب علم/ طالبہ نمبروں میں اضافہ کے لیے مکمل امتحان یا کسی بھی پرچہ کا امتحان دوبارہ دے تو جس امتحان میں نمبر زیادہ ہوں گے اسی کا اعتبار کیا جائے گا۔

نصاب تعلیم برائے ''الدراسات الدینیۃ'' (سال اوّل، دوم، سوم)

نمبر شمار	اسم المادہ	سال اوّل	سال دوم	سال سوم
		اسم الکتاب	اسم الکتاب	اسم الکتاب
01	ترجمہ وتفسیر	ازسورہ یونس تا عنکبوت	سورہ عنکبوت تا ختم قرآن	ازسورۃ الفاتحہ تا سورۃ التوبۃ
02	حدیث	معارف الحدیث اول ودوم	معارف الحدیث سوم وچہارم	معارف الحدیث جلد پنجم، ششم، ہفتم
03	عقائد و اخلاق، تاریخ وسیرت	حیات المسلمین، تعلیم الدین قصص النبیین اول ودوم	آداب المعاشرت (جدید) تعلیم العقائد، قصص النبیین سوم وچہارم	عقائد علماء دیوبند (مولانا عبد الشکور ترمذی) قصص النبیین پنجم، سیرت الرسول (وفاق)
04	نحو وصرف	علم الصرف اولین، علم النحو	علم الصرف حصہ سوم، عوامل النحو	ترکیب شرح مائۃ عامل
05	فقہ	بہشتی زیور اول ودوم	بہشتی زیور سوم وچہارم، نماز مدلل (مولانا فیض احمد)	بہشتی زیور حصہ پنجم، ششم، ہفتم ہشتم
06	اللغۃ والادب	عربی کا معلم اول ودوم	عربی کا معلم سوم	عربی کا معلم چہارم
07	تجوید	جمال القرآن حدر نصف آخر جزء عم، وحفظ ربع جزء عم	سورۃ الواقعہ وسورۃ الملک حفظ حدر	سورۃ یٰسٓ حفظ حدر

☆......☆......☆

اسلامی ریاست
سیرت نبویؐ کی روشنی میں

مولانا محمد اظہر سعید

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمہ جہت اور ہمہ گیر تعلیمات کسی خاص شعبے کے ساتھ مخصوص نہیں۔ بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور تعلیمات مقدسہ کا اعجاز اور کمال یہ ہے کہ وہ ہماری طبعی، اخلاقی، روحانی، معاشی، معاشرتی، غرض ہر قسم کی حالتوں اور ضرورتوں کے لئے کامل اور جامع رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔ نظام حکومت ومملکت ہو یا نظام معیشت و تجارت، سیاستِ مدن کا ذکر ہو یا معاشرت واخلاق کا، ہر معاملے میں محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوری انسانیت کے لئے راہ عمل کو واضح اور روشن فرمادیا ہے اور پھر یہی نہیں بلکہ اپنی عملی کاوشوں سے اپنے بیان فرمودہ اصول وقوانین کو انفرادی حیثیت میں بھی اور اجتماعی صورت میں بھی جاری ونافذ فرما کر ان کے عملی طور پر ممکن العمل اور ہر طرح سے مفید ہونے کا ثبوت بھی پیش فرمادیا ہے۔

آج وطن عزیز ان گنت مسائل سے دوچار اور بے شمار مصائب ومشکلات کا شکار ہے۔ داخلی معاملات ہوں یا خارجی مسائل، اسے ہر سمت نئے نئے چیلنجوں کا سامنا ہے۔ امن وامان اور ملکی استحکام بھی مختلف حوالوں سے ہم سے فوری غور وفکر اور مثبت اور تعمیری اقدامات کے متقاضی ہیں۔ آج جبکہ سائنسی ترقی اور تیز ترین نظام ہائے مواصلات کی بنا پر پوری دنیا سمٹ چکی ہے اور مسابقت کی دوڑ میں ہر ایک آگے نکلنے کا خواہش مند ہے، یہ امر نہایت ضروری ہے کہ دنیائے عالم کی تیزی سے بدلتی ہوئی صورتحال کا فوری ادراک کرتے ہوئے، ملکی ضروریات اور حالات کو مدنظر رکھ کر، اپنے مقام کا خود تعین کیا جائے اور اپنی تمام داخلی وخارجی پالیسیوں کا از سر نو جائزہ لے کر انہیں اپنے لئے مفید اور بہتر بنایا جائے۔ اس کے لئے ہم سب پر لازم ہے کہ اپنی اپنی استطاعت اور توفیق ربانی کے مطابق سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رہنمائی حاصل کریں، اور آئندہ کا لائحہ عمل ترتیب دیں، کیونکہ یہی وہ واحد راستہ ہے جو ہر قسم کے خطرات سے محفوظ اور ہر طرح کی